alhudaonline

شهر رمضان الذي أنزل فيه القرآن

Juzz 01

AL Huda KPK, Peshawar

DAWRAH-E-QUR'AN

2019

Dr. Farhat Hashmi

- From Al-Fateha to An-Nass | In Urdu
  Translation, Brief explanation & Practical tips
- One Juz a Day
- 6 Days a week
- Starting
  Wednesday April 7th, 2021

پارہ نمبر-01

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

تلاوتِ قرآن سے رحمت، سکینت و فرشتوں کا نزول و ان میں ذکر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـــــــ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمْ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ ـــــــ

تلاوتِ قرآن سے رحمت، سکینت و فرشتوں کا نزول و ان میں ذکر

ابو معاویہ نے اعمش سے، انھوں نے ابو صالح سے اور انھوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں لوگوں کا کوئی گروہ اکٹھا نہیں ہوتا، وہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور اس کا درس و تدریس کرتے ہیں مگر ان پر سکینت (اطمینان و سکون قلب) کا نزول ہوتا ہے اور (اللہ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین میں جو اس کے پاس ہوتے ہیں ان کا ذکر کرتا ہے"

(صحیح مسلم: 6853)

الفاتحہ والبقرہ کی آخری آیات، دو نور۔۔۔!

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هَذَا بَابٌ مِنْ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هَذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ

الفاتحہ والبقرۃ کی آخری آیات، دو نور۔۔۔!

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انھوں نے اوپر سے ایسی آواز سنی جیسی دروازہ کھلنے کی ہوتی ہے تو انھوں نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور کہا: آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے، آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، اس سے ایک فرشتہ اترا تو انھوں نے کہا: یہ ایک فرشتہ آسمان سے اترا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا، اس فرشتے نے سلام کیا اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے) کہا: آپ کو دو نور ملنے کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے: (ایک) فاتحہ الکتاب (سورہ فاتحہ) اور (دوسری) سورہ بقرہ کی آخری آیات۔ آپ ان دونوں میں سے کوئی جملہ بھی نہیں پڑھیں گے مگر وہ آپ کو عطا کر دیا جائے گا۔

(صحیح مسلم: 1877)

سورة الفاتحه

قرآن میں فضیلت والی سورۃ کہا جانا:

- یہ واحد سورت ہے کہ جس کی فضیلت / تعریف خود قرآن مجید میں اللہ تعالی نے فرمائی ہے

وَلَقَدۡ آتَیۡنَاکَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِي وَالۡقُرۡآنَ الۡعَظِیمَ

- سورۃ الفاتحہ کی سات آیات ہیں

آیت نمبر-01

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ‏

حمد کیسی ہوتی ہے؟

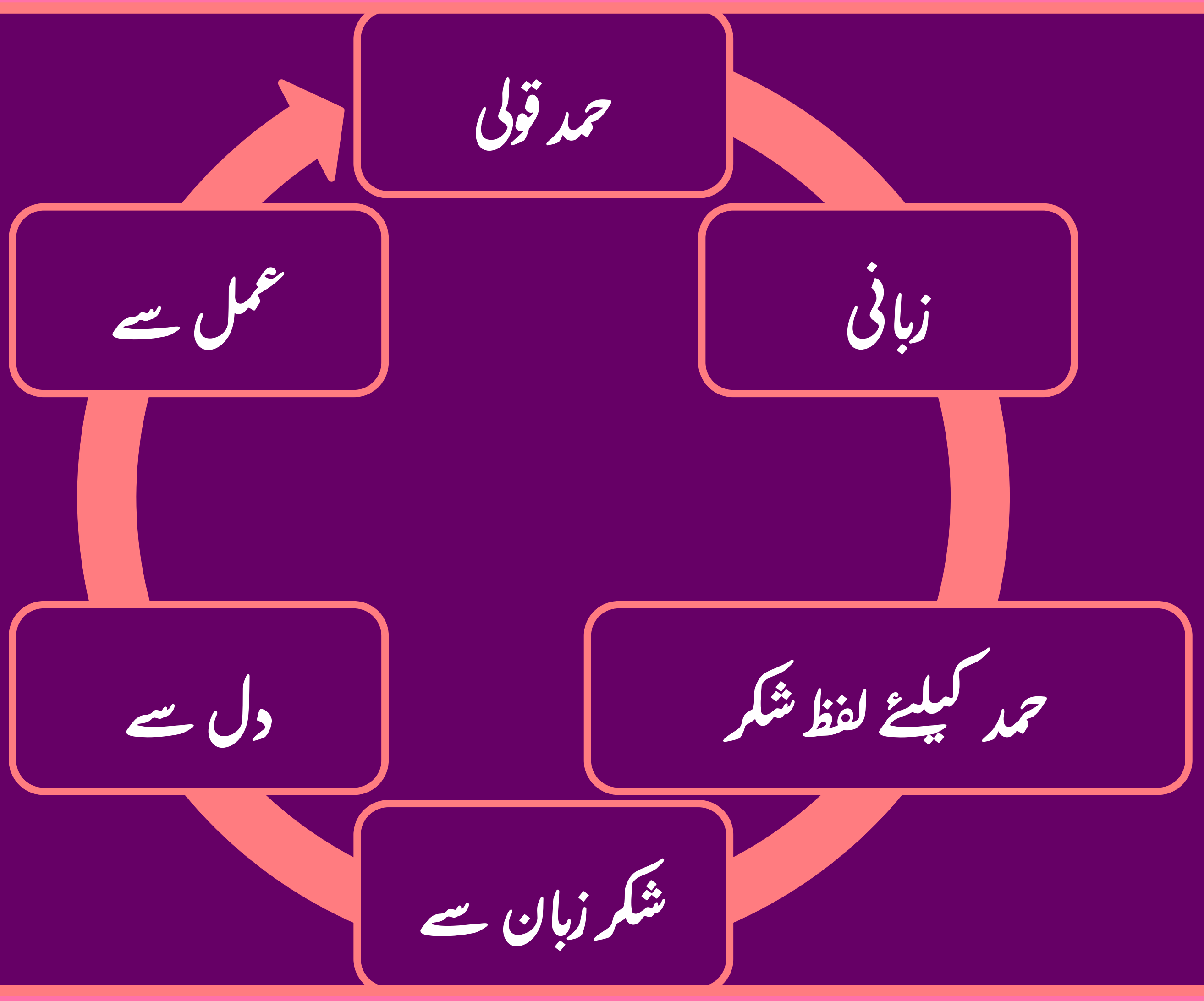

اللہ کی تعریف کیوں کی جائے---؟؟

سب کچھ اللہ کی عطا :

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ

(53)

(سورۃ النحل)

اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے سو اللہ کی طرف سے
ہے،

ساری کائنات کا اللہ کا ذکر کرنا:

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ

اگر ہم اللہ کی تعریف نہیں کرتے تو کائنات کی ہر چیز اللہ تعریف بیان کرتی ہے

الحمدللہ کہنا...!

میزان کو بھر دیتا ہے

بندے جب اللہ کی تعریف کرتے ہیں تو اللہ انھیں خالی ہاتھ نہیں جانے دیتا

قیامت کے دن بھی افضل ترین بندے وہی ہوں گے جو "حمادون" ہوں گے

آیت نمبر۔02

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(الرَّحْمٰنِ) میں کس رحمت کا ذکر ہے؟

✓ وسیع رحمت کا ذکر ہے

(الرَّحِیۡم) میں کس رحمت کا ذکر ہے؟

✓ مسلسل رحمت کا ذکر ہے

عبادت کی بنیاد:

عبادت دو اہم چیزیں پر مشتمل ہوتی ہے

شدید محبت

شدید تعظیم

عبادات میں کیا کیا آتا ہے-----؟؟

نماز

زکوۃ

حج

عبادت کی کیفیت:

- عبادت صرف قلبی کیفیت کا نام نہیں
- عبادت ظاہری اور باطنی
- ہر طرح کے اقوال اور اعمال پر مشتمل ہے
- جو ہم اللہ کی پسند اور رضا کے مطابق کرتے ہیں

آیت نمبر-05

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ

ہدایت کی ضرورت واہمیت:

مانگنے کی جتنی بھی چیزیں
ہیں ان میں سب سے
بڑی چیز ہدایت ہے

ہدایت سب سے
اہم چیز ہے

ہدایت سے تقویٰ کا حصول:

ہدایت مل گئی تو انسان کو تقویٰ حاصل ہو جائے گا

ہدایت کی ضرورت واہمیت:

تقوی حاصل ہو گیا تو ہر مشکل سے نکلنے کا راستہ مل جائے گا اور انسان کو وہاں سے رزق ملے گا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا

آیت نمبر-06

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

نیک لوگ کون سے ہیں؟

انبیاء	شہداء
صدیقین	صالحین

سورة البقرة

سورۃ البقرۃ کی فضیلت:

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ______

اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِي أَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ

سورۃ البقرۃ کی فضیلت:

ابو توبہ ربیع بن نافع نے بیان کیا کہ ہم سے معاویہ، یعنی ابن سلام نے حدیث بیان کی، انھوں نے زید سے روایت کی کہ انھوں نے ابو سلام سے سنا، وہ کہتے تھے: مجھ سے حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی، انھوں کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

سورہ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اسے حاصل کرنا باعث برکت اور اسے ترک کرنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست اس کی طاقت نہیں رکھتے۔

(صحیح مسلم: 1874)

سورۃ البقرۃ سے شیطان کی دوری:

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنْ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

سورۃ البقرۃ سے شیطان کی دوری:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

(صحیح مسلم: 1824)

آیت نمبر۔2،3

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَۛ فِيهِ ــــــ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

متقی کون لوگ ہوتے ہیں؟

ایمان کے تقاضے پورے کرتے ہوں

عملی طور پر اللہ کی عبادت (یعنی نماز کا پورا اہتمام کرتے ہوں)

اپنے مال کو دوسروں پر خرچ کرنے والے ہوں (حقوق العباد کا پورا لحاظ رکھتے ہوں)

آیت نمبر۔04

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا
أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ

ہدایت کی شرائط میں سے ایک شرط----!

❖ کہ انسان ہر اس چیز پر ایمان لائے جو محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی

وحی کی شکلیں۔۔۔!

نبی ﷺ پر نازل شدہ وحی
ایک تو قرآن مجید کی شکل
میں تھی

اور دوسرا حکمت کی شکل میں
جس کو حدیث کا نام بھی دیا
جاتا ہے

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

یقین کیا ہے؟

یقین سے مراد ایسا ایمان ہے جس میں کوئی شک نہیں ہوتا

یقین علم کا سب سے بلند ترین درجہ ہے

یقین جب ہوتا ہے تو انسان اپنے عمل کو اس کے مطابق ڈھال دیتا ہے

آیت نمبر-05

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں

ہدایت پر کون لوگ ہیں؟

جن کا باطن، جن کا ظاہر اور جن کے معاملات انسانوں کے ساتھ درست ہوں

وسعتِ قلبی پر مبنی ہیں

جو نبی ﷺ کی وحی پر ایمان رکھتے ہیں

جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں

آیت نمبر-06

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ______

دعوتِ ہدایت ہونا، نہ ہونا کس کے لیے برابر ہے؟

۱- انسان حق کو جاننے کے بعد اس کا انکار کردے

۲- گناہوں کی کثرت کردے

کثرتِ گناہ کا نقصان:

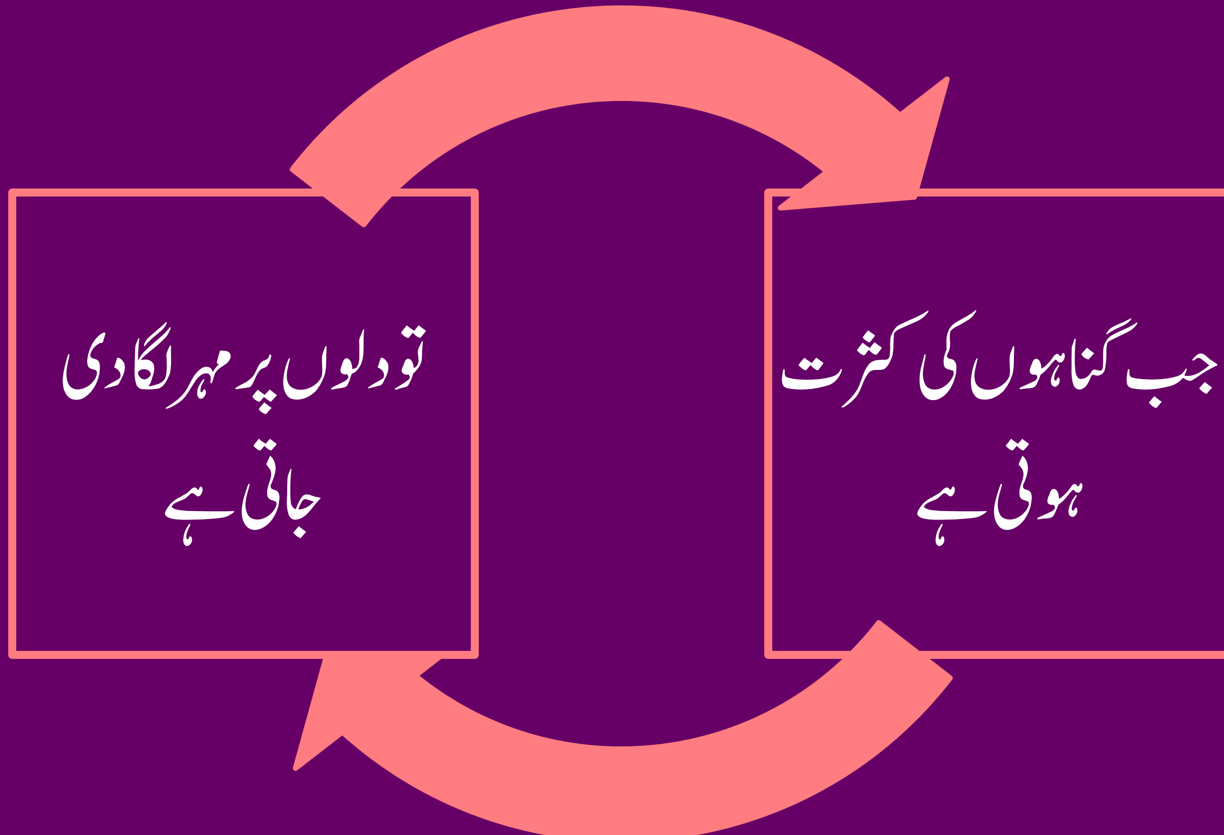

آیت نمبر۔08

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالۡیَوۡمِ
الۡآخِرِ وَمَا ھُمۡ بِمُؤۡمِنِینَ

منافقین کون ہوتے ہیں؟

منافقین سچے دل سے مومن نہیں تھے

ان کی عملی زندگی ان کے دل کی عکاسی نہیں کرتی

وہ جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں

آیت نمبر۔10

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

کون سی بیماری مراد ہے---؟؟؟

منافقت کی بیماری

بعض مفسرین نے کہا دنیا کی محبت کی بیماری

دنیا کی طرف جھکاؤ دل کی ایک بیماری ہے

جس کی وجہ سے انسان ایمان کی لذت / ایمان کی حلاوت سے محروم ہو جاتا ہے

آیت نمبر۔14

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا

اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْن

کس کا مذاق اُڑاتے ہیں؟

اسلام کا مذاق

اسلام لانے والوں کا مذاق

اسلام پر عمل کرنے والوں کا مذاق

یہ منافقت کی علامت ہے

آیت نمبر-15

اللّٰہُ یَسۡتَہۡزِیٔ بِہِمۡ وَیَمُدُّہُمۡ فِي طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُونَ

اللہ کا استہزاء کرنے سے کیا مراد ہے؟

✓ اللہ کا استہزاء یہ ہے کہ ان کے برے اعمال ان کے سامنے مزین کر دیتا ہے پھر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بہت اچھا کام کر رہے ہیں

قیامت کے دن ان کے ساتھ استہزاء کیا ہو گا؟؟؟

جب اہل ایمان روشنی میں چلیں گے

اور منافقین بھی ساتھ چلیں گے

تو یکایک ان کی روشنی بجھ جائے گی

وہ اندھیرے میں حیران پریشان کھڑے ہوں گے

آیت نمبر-18

صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡيٌ فَهُمۡ لَا
يَرۡجِعُونَ

بہرا، گونگا اور اندھا ہونا کس طرح۔۔۔؟

ہدایت کی بات سن نہیں پاتے

ہدایت کی جب کوئی بات انہیں سنائی جاتی ہے تو کانوں سے ٹکرا کے واپس چلی جاتی ہے

دل کے اندر نہیں جاتی

حق بات کہہ نہیں پاتے

اور حق کو دیکھ نہیں پاتے

حق کی نشانیاں زمین و آسمان پوری کائنات میں بکھری ہوئی ہیں لیکن ان کو نظر نہیں آتیں

قرآن کی آیات بکھری ہوئی ہیں حق کو بیان کرنے میں لیکن ان کو حق نظر نہیں آتا

آیت نمبر۔21

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُون

عبادت میں کیا کچھ شامل ہے؟

دنیا میں گناہوں سے بچ جاؤ

مشکلات میں پھنسنے سے بچ جاؤ

آخرت میں جہنم سے بچ جاؤ

(اعْبُدُوا) عبادت کیلئے کس چیز کی ضرورت ہے؟؟

قرآن پڑھنے کی ضرورت ہے

اور کیا پسند نہیں ہے

تاکہ یہ پتہ چلے کہ اللہ کو کیا پسند ہے

عبادت میں موجود چار چیزیں:

ظاہری	باطنی
اقوال	اعمال

اللہ کی پسند پر بہترین عطا ملنا:

- جن کو اللہ پسند کرتا ہے
- یہ سب کچھ جاننے کیلئے قرآن و سنت کی طرف رجوع کرنا چاہیے

جنت میں جانے کیلئے شرط:

ایمان کے بعد

عمل صالح

عملِ صالح کے چار اجزاء:

۱- علم + عمل صالح کا یقین

۲- اچھی نیت

۳- صبر

۴- اخلاص

انسان کی گمراہی کی وجہ:

بندوں کے گمراہ ہونے
میں ان کی اپنی وجہ
ہے، اپنا قصور ہوتا ہے

اطاعت سے ہدایت ملنا:

جو شخص رب کے حکم پر سر تسلیم خم کرتا ہے

تو اللہ اسے ہدایت کی توفیق عطا کرتا ہے

فسق سے ہدایت سے محرومی:

فاسقوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا

جو اللہ کی boundaries کو توڑ کر اپنی خواہشات کے پیچھے دوڑ پڑتے ہیں

فاسق کون۔۔۔۔؟؟؟

اللہ کے عہد کو توڑنے والا

لا الہ الا اللہ کا پاس نہ رکھنے والا

اللہ کا نام لے کر، اللہ کی قسم کھا کر لوگوں سے کیے گئے عہد توڑ ڈالتے ہیں

اس کو پکا کرنے کے بعد اس کو توڑ ڈالتے ہیں

رشتوں کو کاٹ دیتے ہیں

اس قوم پر اللہ کی رحمت نازل نہیں ہوتی جو قطع رحمی کرتی ہے

عبادت کیا ہے----؟؟

- اللہ کے آگے جھکنا
- اللہ کی اطاعت کرنا
- اسکی فرمانبرداری کرنا
- اسکے آگے خشوع اختیار کرنا
- جو اللہ کے آگے جھکتے ہیں
- وہ نماز کی طرف شوق سے جھکتے ہیں

اپنا جائزہ لینا---!!

جب اذان ہوتی ہے تو دل پر کیا گزرتی ہے؟؟

نماز کا وقت آتا ہے تو کیفیت کیا ہوتی ہے؟؟

مصلے کی طرف کس شوق و دل سے جاتے ہیں؟؟

اس جگہ کو کیا سمجھتے ہیں، کوئی باغ یا کوئی قید خانہ؟؟

نماز سے زندگی میں آسانی ---!

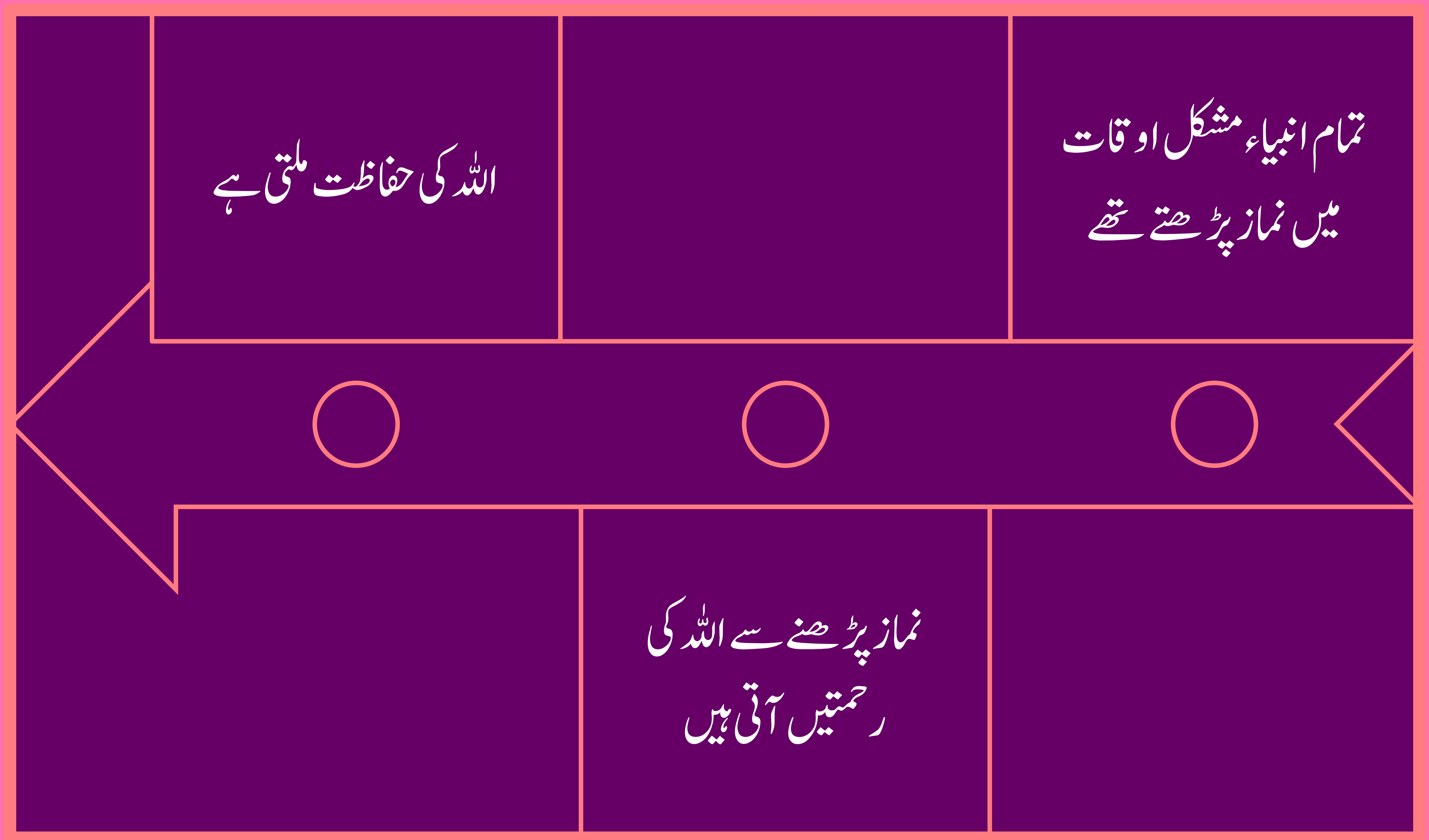

بنی اسرائیل پر اللہ کا غضب کیوں نازل ہوا ؟؟

- اللہ کی آیات کا انکار کرتے
- نبیوں کو ناحق قتل کرتے
- نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے
- ساری پابندیاں توڑ کر نکل جاتے
- اپنی من مانیاں کرتے
- اللہ کے حکم کو پسِ پشت ڈالتے

کامیابی کی شرط کیا ہے---؟؟

ایمان کے ساتھ عمل صالح

گناہوں سے بچ کر زندگی گزارنا

اطاعت و فرمانبرداری کی زندگی بسر کرنا

امتحانات / آزمائشیں کیوں آتی ہیں----؟؟

اللہ کی طرف متوجہ کرنے کیلئے آتی ہیں

تاکہ ہم اپنے گناہوں کو دیکھیں

ہم اپنی غلطیوں کو پہچانیں

ہم توبہ کریں، ہم اپنی اصلاح کریں

اللہ کی طرف راغب ہو جائیں

شکر ادا کرنے کی قسمیں:

اللہ کی فرمانبرداری کریں

اطاعت زیادہ کریں

مذاق اُڑانا جہالت ہے۔۔۔!

بات بات پر لوگوں کا مذاق اڑانا جہالت کی علامت ہے

کوئی سمجھدار انسان مذاق نہیں اڑایا کرتا

کسی کا بھی مذاق نہیں اڑانا چاہیے

یہ بھی بداخلاقی کی ایک قسم ہے

مذاق کس طرح اُڑایا جاتا ہے؟

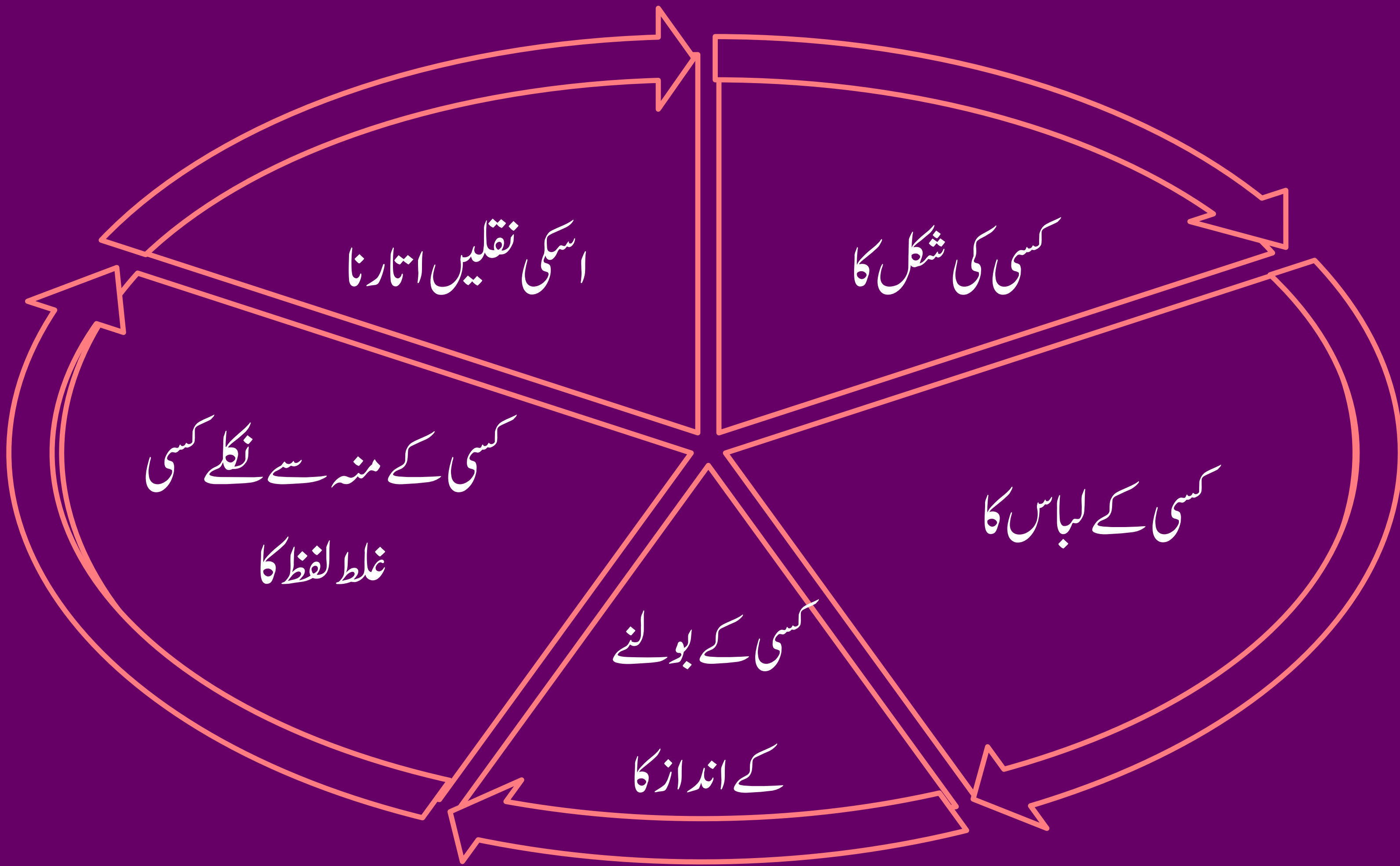

آزمائش / امتحانات

خالص کرنے کیلئے آتے ہیں

بندے کو اللہ سے قریب کرنے کیلئے آتے ہیں

سب سے بڑا احسان کیا ہے----؟؟

وقولو اللناس حسنا

قولی احسان بھی اور فعلی احسان بھی

نرم گفتگو اور اچھا اخلاق بھی صدقہ ہے

سلام و اچھا کلام بخشش کا سبب:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❖ "سلام کو عام کرنا اور اچھا کلام کرنا ایسے اعمال ہیں جو بخشش کو واجب کر دیتے ہیں"

کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینکنے سے مراد کیا ہے-----؟؟

قرآن کو پڑھنے سے

اسکو سمجھنے سے

اس کے اوپر غور و فکر کرنے سے

اس پر عمل کرنے سے زیادہ اور چیزوں کو اہمیت دینا

کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینکنا۔۔۔!

سفیان ابن عیینہ کہتے ہیں:

❖ "لوگوں نے اللہ کی کتاب کو ریشم اور دیباچ کے غلافوں میں داخل کر دیا اس کو سونے اور چاندی کے ساتھ آراستہ کیا لیکن اس پر عمل نہیں کیا یہی ان کا کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دینا ہے۔"

شیطان کے جال میں پھنسنے کی علامات کیا ہیں؟

۱- نعمتوں پر مغرور ہونا (چاہے علم کا غرور ہو، چاہے مال کا، چاہے حسن کا)

۲- اللہ کے عطیہ پر فخر کرنا

۳- اللہ کے بندوں پر تکبر کرنا، ان کو حقیر سمجھنا

۴- اللہ کی ذات کے علاوہ خواہشات کی پیروی کرنا

تلاوت کا حق کیا ہے------؟؟

سمجھ کے پڑھنا

حلال چیزوں کو حلال اور حرام چیزوں کو حرام ٹھہرانا

متشابہات پر ایمان اور محکم پر عمل کرنا

اعمال کے مطابق بدلہ ملنا:

ہر انسان اپنے اعمال کا جواب دہ ہے

انسان کو وہی ملے گا جو اس نے کمایا

کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

کوئی انسان کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

کسی سے دوسرے کے عمل کا سوال نہ ہو گا

ہر نفس اپنے عمل کا بدلہ خود پائے گا

قیامت کے دن حسب نسب فائدہ نہ دے گا

ربنا تقبل منا ومنكم

Taught by:

Dr. Farhat Hashmi

Contributed by:

Al-Huda Regional Office,

Hayatabad, Peshawar, KPK